الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی

شہادۃ العالیہ (بی اے) السنۃ الاولیٰ

للطلاب

السنۃ ۱۴۴۲ھ

الورقۃ الاولیٰ: التفسیر و اصولہ

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر۱: (حم. عسق) اللہ اعلم بمرادہ بہ (کذلک) ای مثل ذلک الایحاء (یوحی الیک و) اوحی (الی الذین من قبلک اللہ) فاعل الایحاء (العزیز) فی ملکہ (الحکیم) فی صنعہ

(الف) ترجمہ کریں نیز "بمرادہ بہ" میں دونوں ضمیروں کا مرجع بیان کریں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) یوحی الیک و" کے بعد "اوحی" نکالنے کی غرض کیا ہے؟ نیز "فی ملکہ و فی صنعہ" کی کیا اغراض ہیں؟ (۹)

(ج) منکرین رسالت کے رد پر کوئی سی دو آیات قرآنی بیان کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر۲: (ویعلم) بالرفع مستانف و بالنصب معطوف علی تعلیل مقدر ای یغرقھم لینتقم منھم ویعلم (الذین یجادلون فی اٰیتنا مالھم من محیص) مھرب من العذاب و جملۃ النفی سدت مسد مفعولی یعلم او النفی معلق عن العمل

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) بالرفع و بالنصب کی وضاحت کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ج) "جملۃ النفی سدت مفعولی یعلم" کی وضاحت کریں۔ (۸)

(د) علماء متقدمین و متاخرین کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد لکھیں۔ (۵)

سوال نمبر۳: (فمن یھدیہ من بعد اللہ) ای بعد اضلالہ ایاہ ای لا یھتدی (افلا تذکرون) تتعظون فیہ ادغام احدی التائین فی الذال

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) "فیہ ادغام احدی التائین فی الذال" کی وضاحت کریں۔ (۱۳)

(ج) "اسباب صعوبۃ فھم المراد من الکلام" کوئی سے پانچ اسباب لکھیں۔ (۱۰)

سوال نمبر۴: (قل) لھم (اتعلمون اللہ بدینکم) مضعف علم بمعنی شعر ای اتشعرونہ بما انتم علیہ فی قولکم اٰمنا (واللہ یعلم ما فی السمٰوٰت وما فی الارض واللہ بکل شیئ علیم

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) مفسر کی بیان کردہ عبارت کی وضاحت کریں۔ (۱۳)

(ج) متقدمین کے نزدیک "نزلت فی کذا" کا معنی بیان کریں۔ (۱۰)

الوقت المحدد ثلاث ساعات
تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ
مجموع الارقام ۱۰۰
الاختبار السنوی
شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ
للطلاب
السنۃ ۱۴۴۲ھ

الورقۃ الثانیۃ: الحدیث واصولہ

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہے باقی میں سے کوئی سے دو سوال حل کریں۔

حصہ اول: حدیث

سوال نمبر1: قال ثم انطلق فلبثت مليًا ثم قال لي يا عمر أتدري من السائل قلت الله ورسوله اعلم قال فانه جبرائيل اتاكم يعلمكم دينكم

(الف) عبارت بالا پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں (۱۰)

(ب) حدیث جبرائیل اردو میں مکمل تحریر کریں (۱۰)

سوال نمبر2: عن عبدالله ابن مسعود رضی الله عنه قال قال رجل يارسول الله اى الذنب اكبر عند الله قال....

(الف) ترجمہ کریں اور بتائیں سائل کو اللہ کے رسول نے کیا کیا گناہ کبیرہ گنوائے۔؟ (۵+۱۰=۱۵)

عن ابی هريرة قال قال رسول الله ﷺ اجتنبوا السبع الموبقات قالوا يارسول الله ﷺ ماهن قال...

(ب) عبارت بالا پر اعراب لگائیں اور السبع الموبقات میں سے پانچ تحریر کریں۔ (۵+۱۰=۱۵)

سوال نمبر3: حتىٰ اذا لم يبق عالما اتخذ الناس رؤسا جهالا فسئلوا فافتوا بغير علم فضلوا واضلوا

(الف) ترجمہ کریں اور حدیث مذکور مکمل کریں نیز عبداللہ ابن مسعود ہر روز وعظ کیوں نہیں فرماتے تھے؟ وجہ لکھیں (۱۵)

(ب) علم، طالب علم اور عالم کے حوالے سے کتاب مشکوٰۃ المصابیح سے ایک ایک حدیث عربی یا اردو میں نقل کریں۔ (۱۵=۵+۵+۵)

سوال نمبر4: اذا اشتكىٰ منا انسان مسحه بيمينه ثم قال اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافى لا شفاء الا شفاءك شفاء لا يغادر سقما.

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور عیادت مریض کا مسنون طریقہ لکھیں. (۲۰)

(ب) "امرنا النبی ﷺ بسبع ونهانا عن سبع"

سات اوامر اور سات منہیات میں سے کوئی سی پانچ پانچ احاطہ تحریر میں لائیں۔ (۱۰)

حصہ دوم: اصول حدیث

سوال نمبر5: درج ذیل میں سے کوئی سے دو اجزا حل کریں۔

(الف) حدیث مرفوع، موقوف اور مقطوع تعریفات لکھیں. (۱۰)

(ب) خبر و حدیث میں تعریف کے ذریعے فرق لکھیں. (۱۰)

(ج) حدیث صحیح، حسن اور ضعیف کی تعریفات لکھیں. (۱۰)

(د) عزیز، مشہور اور متواتر کی تعریفات لکھیں. (۱۰)

الوقت المحدد ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام ۱۰۰

الاختبار السنوی شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ للطلاب السنۃ ۱۴۴۲ھ

الورقة الثالثة : اصول الفقه

نوٹ: صرف تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1: واما شرطه فان لايكون الاصل مخصوصا بحكمه بنص آخر.

(الف) عبارت پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور مذکورہ شرط کی مثال کے ساتھ تشریح کریں۔ (۱۴=۷+۷)

(ب) قیاس کی شرط رابع مع مثال با تفصیل لکھیں۔ (۱۰)

(ج) قیاس کا لغوی واصطلاحی معنی لکھیں۔ (۱۰)

سوال نمبر2: ثم المستحسن بالقياس الخفي يصح تعديته بخلاف المستحسن بالاثر اوالاجماع اوالضرورة كالسلم والاستصناع.

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۱۰=۵+۵)

(ب) مذکورہ قاعدہ کی تشریح امثلہ کے ساتھ کریں۔ (۱۳)

(ج) ثم الاستحسان ليس من باب خصوص العلل لان الوصف لم يجعل علة في مقابلة النص.
مذکورہ عبارت کا ترجمہ کر کے وضاحت کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر3: العلل نوعان طردية ومؤثرة وعلى كل واحد من القسمين ضروب من الدفع.

(الف) علت طردیہ اور مؤثرہ میں سے ہر ایک کی تعریف کریں۔ (۱۰=۵+۵)

(ب) علل طردیہ کے دفع کے کل کتنے طریقے ہیں؟ تمام طریقوں کے صرف نام لکھیں۔ (۸)

(ج) ممانعت کی اقسام اربعہ کی وضاحت کریں۔ (۱۵)

سوال نمبر4: فصل في الترجيح واذا قامت المعارضة كان السبيل فيه الترجيح.

(الف) ترجیح کی تعریف کریں نیز یہ بتائیں کہ اگر دلائل میں تعارض واقع ہو جائے تو ترجیح کس طرح ہوگی؟
صرف دو طریقوں کی امثلہ سے وضاحت کریں۔ (۱۵=۵+۵+۵)

(ب) اما الاحكام فانواع اربعة... وحقوق الله تعالى ثمانية انواع.
احکام اربعہ اور حقوق ثمانیہ کے صرف نام لکھیں۔ (۱۲)

(ج) سبب، علت، علامت میں سے ہر ایک کی تعریف لکھیں۔ (۶)

الوقت المحدد ثلاث ساعات | تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان | مجموع الارقام ۱۰۰
الاختبار السنوی | شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ | للطلاب | السنۃ ۱۴۴۲ھ

الورقۃ الرابعۃ : الفقہ

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:- وينعقد نكاح الحرة العاقلة البالغة برضائها وان لم يعقد عليها ولي بكرا كانت او ثيبا۔

(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کر کے مسئلے کو خوب واضح کریں۔ (۱۶=۸+۸)

(ب) بغیر اذن ولی بالغہ عورت کے نکاح کے بارے میں اختلاف ائمہ مع دلائل بیان کریں۔ (۱۸)

سوال نمبر2: ويصح النكاح وان لم يسم فيه مهرا و كذا اذا تزوجها بشرط ان لا مهر لها واقل المهر عشرة دراهم۔

(الف) مذکورہ عبارت پر حرکات وسکنات لگائیں اور سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۱۶=۸+۸)

(ب) مذکورہ عبارت کی ہدایہ کی روشنی میں تشریح کریں اور مقدار مہر میں اختلاف تحریر کریں۔(۱۷=۸+۹)

سوال نمبر3:- قليل الرضاع و كثيره سواء اذا حصل في مدة الرضاع يتعلق به التحريم ثم مدة الرضاع ثلثون شهرا عند ابي حنيفة۔

(الف) ترجمہ کریں اور مسئلہ مذکورہ میں اختلاف ائمہ مع دلائل بیان کریں۔ (۱۸=۱۰+۸)

الا ام اخته من الرضاعة فانه يجوز ان يتزوجها ولا يجوز ان يتزوج ام اخته من النسب۔

(ب) ترجمہ کریں اور مسئلہ مذکورہ کی توضیح کریں۔ (۱۵=۷+۸)

سوال نمبر4:- الطلاق على ثلثة اوجه حسن واحسن وبدعي

(الف) طلاق حسن، احسن اور بدعی کی تفصیل ہدایہ کی روشنی میں بیان کریں۔ (۱۵)

(ب) رجعی، بائن اور مغلظ طلاقوں کی جامع تعریفات واحکام لکھیں۔ (۱۵)

(ج) ہدایہ کے مصنف کا نام لکھیں۔ (۳)

الورقة الخامسة: الادب العربي والبلاغة

نوٹ: قسم اول کے دونوں سوال جبکہ قسم ثانی سے کوئی دو سوال حل کریں۔

قسم اول: عربی ادب

سوال نمبر1:۔ درج ذیل میں سے پانچ اجزا کا ترجمہ کریں۔ (۵x۸=۴۰)

(الف) ثم بالتوسل بمحمد سيد البشر والشفيع المشفع في المحشر الذي ختمت به النبيين واعليت درجته في عليين

(ب) فطفقت اجوب طوقاتها مثل الهائم واجول في حوماتها جولان الحائم اورد في مسارح لمحاتي ومسايح غدواتي وروحاتي

(ج) فكنت به اجلو همومي واجتلي زماني طلق الوجه ملتمع الضيا ارى قربه قربى ومغناه غنية ورؤيته ريا ومحياه لي حيا

(د) يتحلى برواء ورواية ومداراة ودراية وبلاغة رائعة وبديهة مطاوعة وآداب بارعة وقدم لاعلام العلوم فارعة

(ھ) تامر بالعرف وتنتهك حماه وتحمى عن النكر ولا تتحاماه وتزحزح عن الظلم ثم تغشاه وتخشى الناس والله احق ان تخشاه

(و) نفسي الفداء لثغر راق مبسمه وزانه شنب ناهيك من شنب يفتر عن لؤلؤ رطب وعن برد وعن اقاح وعن طلع وعن حبب

(ز) ان خلاصته الجوهر تظهر بالسبك ويد الحق تصدع رداء الشك وقد قيل فيما غبر من الزمان عند الامتحان يكرم الرجل او يهان

سوال نمبر 2:۔ درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی و مادہ اشتقاق تحریر کریں۔ (۵x۲=۱۰)

(۱) حصحص (۲) مضغة (۳) المفزع (۴) ملتمع (۵) يتحلى (۶) مبسم (۷) تصدع

قسم ثانی: بلاغت

سوال نمبر3:۔ الفن الاول علم المعاني قدمه على علم البيان لكونه منه بمنزلة المفرد من المركب لان رعاية المطابقة لمقتضى الحال

(الف) اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور تفصیلی وضاحت تحریر کریں۔ (۴+۴+۷=۱۵)

(ب) علم معانی کی تعریف فوائد قیود کے ساتھ بیان کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر4:۔ صدق الخبر مطابقته للواقع وكذبه عدمها وقيل مطابقته لاعتقاد المخبر ولو خطأ

(الف) عبارت کا ترجمہ و تشریح مختصر المعانی کی روشنی میں تحریر کریں۔ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) فائدہ خبر، لازم فائدہ خبر، ابتدائی، طلبی، انکاری میں سے ہر ایک کی تعریف تحریر کریں۔ (۲x۵=۱۰)

سوال نمبر5:۔ (الف) حذف مسند الیہ کی پانچ وجوہ مع امثلہ تحریر کریں۔ (۳x۵=۱۵)

(ب) فصاحت فی المفرد کی تعریف لکھیں، تنافر حروف، غرابت اور مخالفت قیاس کی مثالیں لکھیں۔ (۴+۶=۱۰)

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی م-۱۳/۶ شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ للطلاب السنۃ ۱۴۴۲ھ

الورقۃ السادسۃ: العقائد والمنطق

نوٹ: دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

قسم اول۔۔۔عقائد

سوال نمبر1:- زیارۃ قبورھم قربۃ مستحبۃ و کذا الرحلۃ إلیھا قال العلماء رحمھم اللہ کانت زیارۃ القبور منھیا عنھا فی صدر الإسلام ثم نسخ ذلك بقولہ وفعلہ ﷺ

(الف) مذکورہ عبارت کی تشکیل اور ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) انبیاء اور صالحین نیز عامۃ المسلمین کی قبور کی زیارت کا حکم تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) قبر کو برکت کے لیے ہاتھ لگانے اور چومنے کا حکم لکھیں۔ ۵

سوال نمبر2:-(الف) توسل کے عنوان پر مدلل اور مفصل مضمون لکھیں نیز بتائیں توسل اور استغاثہ میں کیا فرق ہے؟ ۱۵

(ب) غیر اللہ سے استغاثہ کا جواز دلائل سے واضح کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3:- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ عنوانات پر مختصر نوٹ لکھیں۔ ۵x۵=۲۵

کرامت ولی، زیارت قبور کا سنت طریقہ، محبت اہل بیت، اذان علی القبر، اثبات عذاب القبر، تلقین میت

قسم ثانی۔۔۔منطق

سوال نمبر4:- الرسالۃ مرتبۃ علی مقدمۃ وثلث مقالات وخاتمۃ

(الف) رسالہ کے ان امور پر مرتب ہونے کی وجہ حصر لکھیں نیز رسالہ سے کونسا رسالہ مراد ہے؟ مصنف کا نام بھی لکھیں۔ ۱۵

(ب) فن کی تعریف، موضوع، غرض وغایت اور اہمیت تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر5:- وھو حصول صورۃ الشئی فی العقل إشارۃ إلی تعریف مطلق التصور دون تصور فقط

(الف) مذکورہ عبارت کی تشکیل و ترجمہ اور تشریح سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(ب) ھو ضمیر کا مرجع بتائیں نیز تصور فقط کی تعریف کریں۔ ۱۰

سوال نمبر6:- درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات لکھیں۔ ۲۵

فکر، دور، تسلسل، ترتیب، لابشرط شئی